



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
کیا غاوند کے لیے جائز ہے کہ وہ عید والے دن باری ختم کر کے عید دونوں بیویوں کے پاس گزارے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!
جب دونوں بیویاں اس پر راضی ہوں تو اس میں کوئی حرج نہیں اور اگر باری والی بیوی نے اپنی باری کو برقرار رکھنا چاہا تو وہ دن اسی کا رہے گا، لیکن میں عورتوں کو مشورہ دوں گا کہ وہ اس معاملے میں نرمی اور تساہل سے کام لیں۔ اس لیے کہ جو بھی نرمی اختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس پر نرمی کرتا ہے اور عید والا دن ضروری ہے کہ سب کے لیے اجتماع اور اکٹھے ہونے کا دن ہوتا ہے کہ سب لوگ خوشی اور فرحت حاصل کر سکیں۔ (واللہ اعلم) (شیخ ابن عثیمین رحمۃ اللہ علیہ)
حدا ما عیدی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص 413

محدث فتویٰ

